آیت نمبر 65

﴿ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ذَلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴾

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا انہوں نے اپنی پونجی پائی جو انہیں واپس کر دی گئی تھی کہا اے ہمارے باپ! ہمیں اور کیا چاہیئے یہ ہماری پونجی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اور اپنے گھر والوں کے لیے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ اور زیادہ لائیں گے اور یہ بوجھ ملنا آسان ہے

And when they opened their baggage, they found their merchandise returned to them. They said, "O our father, what [more] could we desire? This is our merchandise returned to us. And we will obtain supplies for our family and protect our brother and obtain an increase of a camel's load; that is an easy measurement."

.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

وجد الشيء يجده وجدا، ووجدا، وجدة، ووجودا، ووجدانا: پالینا۔

Wajada AlShaia Yajiduhu Wajdan wa Wujdan Wajidatan wa Wujoodan wa Wujdaanan: To find, to get, to obtain.

رد الشيء يرده ردا، وتردادا: لوٹا دینا۔

Radda AlShaia Yarudduhu Raddan wa Tardaadan: To return back.

بغى الشيء يبغيه بغية: طلب کرنا، اسم فاعل: باغ. اور حدیث نبوی میں ہے:

"وَيُنَادِي كُلَّ لَيْلَةٍ (أي من ليالي رَمَضَانَ) يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ"

(اور رمضان کی ہر رات میں پکارنے والا پکارتا ہے اے بھلائی طلب کرنے والے آگے بڑھ، اور اے برائی طلب کرنے والے رک جا) اسے امام نسائی نے کتاب الصیام 5 میں روایت کیا ہے۔

Bagha AlShaia Yabghihi Bughyatan: To seek.Ism Faa'il: Baaghin. And it occurs in Hadeeth Nabawi: (And every night of Ramadan the caller calls O seeker of good, proceed and O seeker of evil stop.)Reported by Imaam AlNisaee in Kitaab AlSiyaam 5.

© copy rights reserved

مار أهله يميرهم ميرا: اہل وعیال کے لیے نان ونفقہ یعنی کھانا وغیرہ لانا۔اسم فاعل: مائر، جمع: میار.

Maara Ahlahu Yamiru Mairan: To bring provisions means food etc. for the household. Ism Faa'il: Maairun. Plural: Muyyaarun.

زاد الشيء يزيد زيدا، و زيادة: بڑھنااور زیادہ ہونا،اسم فاعل: زائد.

Zaada AlShaia Yazidu Zaidan wa Ziyaadatan: To grow and increase/become more. Ism Faa'il: Zaaidun.

(کہاجاتاہے) زدته أنا، اور شے(مفعول)کو مزید کہاجاتاہے۔

It is said, Zidtuhu Ana and for object it is said Mazeedun. Wazdaadu AlShaiu:

وازداد الشيء: زاد ہی کی طرح ہے۔آپ کہتے ہیں: ازددت

is like Zaada. You say: Izdadtu

مالا أو علما: میں نے اپنے آپ کے لیے مال اور علم کو پہلے سے بڑھالیا۔

Maalan wa I'lman (I increase myself in wealth and knowledge than before.)

البَعِير: اونٹوں میں لفظ البعیر کو وہی حیثیت حاصل ہے جو لوگوں میں لفظ الانسان کو۔اونٹ کو بھی بعیر کہا جاتاہے اور اونٹنی کو بھی۔جمع: أبعرة، أباعر اور بعران باء پر پیش اور زیر کے ساتھ۔

AlBa'eer: The word AlBa'eer has the same position amongst camels as the word AlInsaan has amongst people. Both camel and she-camel are called Ba'eer

يسر الشيء ييسر: تھوڑاہونا۔صفت: يسير.اور يسر الشيء ييسر يسرا: آسان اور ممکن ہونا،صفت:

يسير. ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ اس کے معنی میں دو قول ہیں:

Yasura AlShaiu Yaysuru : To be little, less. Sifah: Yaseerun. And Yasira AlShaiu Yaysaru Yasaran: To be easy and possible. Sifah: Yaseerun.

پہلا یہ کہ جو کھانا وہ لے کر آئے تھے وہ تھوڑا تھا اور بنیامین کو ساتھ لے کر جانے کی صورت میں انہیں اس سے زیادہ کی توقع تھی۔یہ بات ماوردی نے کی ہے۔

Zaalika Kailun Yaseerun: There are two opinions regarding its meaning. The first is that the food they had brought was little and they expected more in case they would take Binyameen with them. This is the opinion of Maawardee.

اور دوسرا قول یہ ہے کہ بنیامین کو ساتھ لے جانے کی صورت میں ایک اونٹ کا زیادہ سامان دے دینا اس (یوسف علیہ السلام) کے لیے آسان اور معمولی سا کام تھا، جس سے وہ زیادہ ملنے کی توقع کر رہے تھے۔

The second opinion is that it would be easy and simple for Yusuf AS to give one camel load more in case they took Binyameen with them. They expected to get more.

© copy rights reserved

الكَيْل: یہاں دونوں جگہ پر الکیل مکیل کے معنی میں ہے، یعنی ماپی جانے والی چیز۔

AlKailu: Here in both places AlKailu is in the meaning of AlMakeel, i.e. the thing measured.

البِضَاعَة: یہاں اس سے مراد سامان کی قیمت ہے۔

نحوی وضاحت
Grammatical Explanations

وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ: جملہ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ، قد کی تقدیر کے ساتھ حال ہے۔اور اسی طرح هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا میں بھی، یعنی ہمارے قیمت ہمیں واپس کردی گئی ہے۔آیت نمبر 28 کی وضاحت دیکھیں۔

Wajadoo Bidha'tahum Ruddat Ilaihim: The sentence 'Ruddat Ilaihim' is Haal with estimated Qad. And likewise is in 'Hazihi Bidha'tuna Ruddat Ilaina'. It means: Our price has been returned tous.' See explanation of Ayah 28.

نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ: یہاں كَيْل، نَزْدَادُ کا مفعول بہ ہے۔

Nazdaadu Kaila Ba'eerin: Here Kaila is Mafa'ul Bihi of Nazdaadu.

مَا نَبْغِي: یہ مَا استفہامیہ ہے۔یعنی مَا نَبْغِي أكثر من هذا؟ (ہم اس سے زیادہ کیا چاہتے ہیں؟)

Ma Nabghee: This Ma is Istifhaamiyah, i.e. Maza Nabghee Aksara Min Haza? (What more do we want?)

☆☆☆☆☆

© copy rights reserved